Dr. Musarrat Jahan
Guest Faculty/Asst. Professor
Dept. of Urdu, V.M. College, Hajipur
B.A Part (H), Paper-III
Topic:- "MASJIDE QARTABA" ka Tanqeedi Jaiza. نظم "مسجد قرطبہ"
"Taaraf & Pas Manzar"

[نوٹ: بی اے پارٹ II کی سبھی طالبات سے گزارش ہے کہ وہ بالِ جبریل کی ان نظموں کا مطالعہ کریں جو ان کے نصاب میں شامل ہے۔ ایک بار نہیں بلکہ بار بار پڑھنے اور دہرانے کی ضرورت ہے]

نظم مسجد قرطبہ کا تعارف اور پس منظر:-

نظم "مسجد قرطبہ" اقبال کے مجموعہ کلام "بالِ جبریل" کی بہترین نظموں میں سے ایک ہے۔ یہ نظم اقبال کا لافانی شاہکار اور اردو شاعری کا سرمایہ افتخار ہے۔ قرطبہ کی عالی شان اور لاثانی مسجد ہسپانیہ میں مسلمانوں کے عروج و زوال کی چھ سو سالہ تاریخ زبانِ حال سنا رہی ہے۔ چودہ سو سال پہلے طارق بن زیاد نے سمندر پار کر کے یہاں فتح کا جھنڈا گاڑا تھا۔ ہسپانیہ کا وہ پہاڑی علاقہ جسے اس مردِ مجاہد کے نام سے منسوب کیا گیا اور جبل الطارق کہلایا بعد میں چل کر جبرالٹر ہو گیا۔

سمندر پار کرنے کے بعد طارق نے اپنے بیڑے کو نذرِ آتش کر دیا تاکہ یہاں سے واپسی کا خیال دل میں نہ رہے۔ اس کے بعد اس نے خدا تعالیٰ سے اپنی فتح و نصرت کی دعا مانگی اور اپنے سپاہیوں کے سامنے ایک ولولہ انگیز تقریر کی اور اپنے ساتھیوں کو سمجھایا کہ اب یا تو ہمیں دشمن پر فتح حاصل کرنی ہے یا شہید ہو جانا ہے۔ مسلمانوں نے اپنی بہادری کا ثبوت دیا اور دشمنوں پر فتح حاصل کرنے کے بعد پورے چھ سو برس ملک

Scanned with CamScanner

(2)

ہسپانیہ پر حکومت کی اور عیش و عشرت کی زندگی ان کی بربادی
کا سبب بنی اور ہسپانیہ ان کے ہاتھ سے جاتا رہا۔

ہسپانیہ میں مسلمانوں نے ایک ایسی شاندار مسجد تعمیر کی کہ
دنیا کی کوئی عبادت گاہ فنِ تعمیر میں اس کی برابری نہیں کر سکتی۔
یہ مسجد دمشق کی مسجد "جامع مسجد" کی طرز پر بنائی گئی تھی۔
اس کی تعمیر اور تزئین میں کئی بادشاہوں نے یکے بعد دیگرے
بادشاہوں نے دلچسپی لی اور تب یہ فنِ تعمیر کی عمدہ مثال پیش
کرنے والی مسجد بن گئی۔ غور طلب بات یہ ہے کہ اس زمانے میں
اس مسجد پر تقریباً ڈیڑھ کروڑ روپے خرچ ہوئے تھے۔ مسجد کی
وسعت کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس میں سنگ مرمر
کے ۱۴۱۷ ستون ہیں۔ مسجد میں اجالا کرنے کے لئے ہر رات دس ہزار جھاڑ
فانوس اور ۱۴۸۰ پیالے روشن کئے جاتے تھے اور تین سو فراش اس کی
صفائی کے لئے مقرر کئے گئے تھے۔

ہسپانیہ میں مسلمانوں کے عروج کی داستان جتنی ولولہ انگیز ہے
ان کی بربادی کا قصہ بھی اتنا ہی عبرتناک ہے۔ مسلمانوں کے ملک بدر کئے
جانے کے بعد یہ مسجد اذان سے محروم ہو گئی۔ عیسائیوں نے اس میں کئی چرچ
تعمیر کر لیے اور دیواروں پر کندہ آیاتِ قرآنی کو مٹا دیا۔ علامہ اقبال
کو مسجد قرطبہ کے دیدار کی خواہش نے انھیں یوروپ سے واپسی میں
اسپین گئے اور اس مسجد کی زیارت کی۔ اور دو رکعت نماز بھی پڑھی۔
[illegible] نظم مسجد قرطبہ کو خلق کرنے کا مقصد یہ تھا کہ علامہ
اقبال نے جس صورتحال کو دیکھا تھا، اس پر افسوس ظاہر کیا اور
ان کی آنکھوں سے آنسو رواں ہوا۔ دراصل مسجد کے توسط سے انھوں نے
مسلمانوں کے عروج و زوال اور مستقبل کے روشن امکانات کو پیش کیا ہے۔

Continued.